4241- سودی خریداری کی اقساط ادا کرنے والے کا حج

سوال

میرے والدین نے قسطوں پر گھر خریدا ہے اور وہ اس قرض پر سود ادا کرتے ہیں، اور اب انہوں نے حج پر جانے کا فیصلہ کیا ہے اور مکان کی اقساط کی ادائیگی کے ابھی پندرہ برس باقی ہیں تو کیا مقروض ہونے کے باوجود ان کے لیے حج کی ادائیگی جائز ہے ؟
آیا انہیں پندرہ برس انتظار کرنا چاہیے کہ نہیں ؟ اور اگر فی الحال ان کے لیے حج کی ادائیگی جائز نہیں تو کیا وہ اس دوران عمرہ ادا کر سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

جب وہ موجودہ قسط کی ادائیگی کر چکے ہیں تو ان کے لیے حج کی ادائیگی جائز ہے، انہیں سب اقساط کی ادائیگی کا انتظار نہیں کرنا چاہیے، بلکہ جب وہ موجودہ قسط کی ادائیگی کی استطاعت رکھتے ہیں اور حج بھی کر سکتے ہیں تو ان دونوں پر حج کی ادائیگی واجب ہے۔

اور اسی طرح عمرہ بھی ادا کرنا ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ انہیں اللہ تعالی کے ہاں سود سے بھی توبہ کرنی ہوگی جس میں وہ اپنے آپ کو ڈال چکے ہیں۔

واللہ اعلم.